www.KitaboSunnat.com

منہ کر کے بیٹھ جائے، کیا اس کے بعد مقتدیوں کو پھرنا چاہئے؟

جواب: اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ امام کے مکمل سلام پھیرنے سے قبل مقتدی کو نماز سے فراغت حاصل نہیں کرنی چاہئے بلکہ اس کی پیروی میں ہی نماز سے فارغ ہونا ضروری ہے، امام سے سبقت کرنا منع ہے۔ یہاں انصراف کا تعلق نماز سے بعد والی حالت کے ساتھ نہیں بلکہ سلام پھیرنے کی حالت مقصود ہے۔ اس کی بنیاد یہ ہے کہ نفس حدیث میں رکوع، سجود اور قیام کے ساتھ ہی اِنصراف کا ذکر ہے۔ مسئلہ چونکہ آپ نے مقتدیوں کی طرف متوجہ ہو کر بتایا تو بظاہر یہ شبہ پڑھتا ہے کہ شاید مقتدیوں کو امام کی بالا کیفیت میں اٹھ کر جانا چاہئے لیکن مراد یہ نہیں کیونکہ سلام پھیرنے کے بعد مقتدی اقتدا سے مکمل طور پر آزاد ہو جاتا ہے۔ اقتداء کا ادنیٰ شبہ بھی باقی نہیں رہتا کہ مقتدی کو نماز سے فراغت کے بعد امام کے ان کی طرف منہ پھیرنے تک بیٹھنے کا پابند بنایا جاسکے۔ احتمال ہے کہ یہ بیٹھنا اس لئے ہو تا کہ عورتیں واپس چلی جائیں۔

سوال: فرض نماز کی آخری رکعتوں میں عموماً صرف سورہ فاتحہ ہی پڑھی جاتی ہے۔ کیا ان رکعتوں میں فاتحہ کے علاوہ کوئی سورت بھی ملائی جاسکتی ہے یا نہیں؟

ج: فرضوں کی آخری رکعتوں میں فاتحہ کے ساتھ سورت ملانے کا جواز ہے۔ صحیح مسلم وغیرہ میں حضرت ابوسعید خدری کی روایت اس امر کی واضح دلیل ہے۔ ملاحظہ ہو مشکوٰۃ مع مرعاۃ المفاتیح (۱/۶۰۲) ...... حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

> عن أبي سعيد الخدري أن النبيّ ﷺ كان يقرأ في صلاة الظهر في الركعتين الأوليين في كل ركعة قدر ثلاثين آية وفي الأخريين قدر خمس عشر آية ......
>
> "نبی کریم ﷺ ظہر کی نماز میں پہلی دو رکعتوں میں ہر رکعت میں ۳۰ آیات کے بقدر پڑھا کرتے جبکہ آخری دو رکعتوں میں ۱۵ آیات کے بقدر......" صحیح مسلم: باب القراءة في الظهر

سوال: داڑھی رنگنے یا نہ رنگنے کے بارے میں کیا حکم ہے۔ عموماً بتایا جاتا ہے کہ مجاہدین کو داڑھی رنگنا چاہئے بلکہ وہ تو کالا خضاب بھی لگا سکتے ہیں، دوسروں کے لئے جائز نہیں۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے خالفوا اليهود والنصارىٰ میں جہاں داڑھی بڑھانے اور مونچھیں کٹانے کا حکم ہے وہاں داڑھی رنگنے کا حکم بھی شامل ہے کیونکہ یہودی داڑھیاں بڑھاتے تھے لیکن رنگتے نہ تھے۔ ان کی مخالفت تب ہوتی ہے کہ داڑھی رنگی جائے۔ آپ ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کے والد محترم کے متعلق فرمایا تھا کہ ان کی داڑھی کا رنگ تبدیل کردو جس سے عموماً یہی مراد لی جاتی ہے کہ ان کی داڑھی کو رنگ دو لیکن ایک مولوی صاحب فرما رہے تھے کہ وہ بہت بوڑھے ہو چکے تھے آپ کی مراد یہ تھی کہ ان کی داڑھی مت رنگو...... یہ بھی دلیل دی جاتی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ سفید داڑھی والے سے شرماتا ہے لہٰذا داڑھی رنگنی نہیں چاہئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ